سوال

(20)ایک مقتدی اکیلا صف میں نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مقتدی اکیلا صف میں نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں ؟ اور نہیں درست ہو تو اگلی صف کے کنارہ سے کسی مقتدی کو پیچھے لے لے یا بیچ میں سے یا جہاں سے چاہے اور اگلی صف میں جو ایک آدمی کی جگہ گالی ہوئی ہے، وہ خالی ہی رہے یا اس کے بائیں یا دائیں کے مقتدی سرک سرک کر اس کو بھر دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک مقتدی تنہا صف میں نماز نہیں پڑھ سکتا : (فتاویٰ غازی پوری، قلمی ص : ٦٩)

عن علی بن شیبان اَن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راَی رجلا یصلی خلف الصف فوقف حتی انصرف الرجل، فقال لہ : ((استقبل صلاتک، فلا صلاة لمنفرد خلف الصف)) رواہ اَحمد وابن ماجہ (مسند اَحمد ۴ ۲۳ سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث ۱۰۰۳)

''علی بن شیبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو صف کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو ٹھہر گئے، حتی کہ وہ فارغ ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا : دوبارہ نماز پڑھو، کیوں کہ صف کے پیچھے اکیلے شخص کی نماز نہیں ہوتی۔''

''وعن وابصة بن معبد اَن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راَی رجلا یصلی خلف الصف وحدہ فاَمرہ اَن یعید صلاتہ '' رواہ الخمسة إلا النسائی (سنن اَبی داود، رقم الحدیث ۶۸۲ سنن الترمذی، رقم الحدیث ۲۳۱ سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث ۱۰۰۴ مسند اَحمد ۴ ۲۲۸)

''وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صف کے پیچھے ایک شخص کو تنہا نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔''

وفی روایة : سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن رجل صلیٰ خلف الصفوف وحدہ، فقال : ((یعید الصلاة)) رواہ أحمد، نیل : ۳ ٦١ (مسند أحمد ۴ ۲۲۸)

''ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص کے متعلق پوچھا گیا، جس نے صفوں کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی ہے تو فرمایا : وہ نماز کو دوبارہ پڑھے۔''

اگر صف میں جگہ نہ ہو تو بیچ صف میں سے ایک مقتدی کو کھینچ لے اور اس خالی جگہ کو کسی طرف کے مقتدی سرک سرک کر بھر دیں، اور داہنے یا بائیں کی قید حدیثوں سے معلوم نہیں ہوتی۔

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم : ((وسطوا الإمام، وسدوا الخلل)) رواه أبوداود (سنن أبي داود، رقم الحديث (٦٨١) اس کی سند ضعیف ہے، کیوں کہ اس کی سند میں یحییٰ بن بشیر اوران کی والدہ مجہول ہیں۔ دیکھیں : تمام المنة للألباني ص : ٢٨٤)

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : امام کو درمیان میں رکھو اور صفوں کے درمیان خلا کو پُر کرو۔''

حررہ : أبوالطیب محمد شمس الحق العظیم آبادي، عفی عنہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ مقالات، وفتاویٰ

صفحہ نمبر 114

محدث فتویٰ